السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدگاہ میں منبر لے جانے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ اگر مسجد میں عید پڑھنے کا اہتمام کیا جائے تو کیا ایسی صورت میں منبر استعمال کیا جاسکتا ہے یا نہیں؟ کتاب وسنت کے مطابق فتویٰ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ عیدین کی نماز کھلے میدان میں ادا کی جائے، کھلے میدان میں عیدین کی نماز ادا کرنے سے دین کے شعائر کا اظہار ہوتا ہے نیز اسلام اور اہل اسلام کا رعب طاری ہوتا ہے، رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی روایت میں نہیں آیا کہ آپ نے عذر کے بغیر مسجد میں عیدین کی نماز ادا کی ہو، کھلے میدان میں منبر کے بغیر عیدین کا خطبہ دیا جائے۔ چنانچہ امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اپنی صحیح میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے: ''عیدگاہ کی طرف منبر کے بغیر جانا۔''

پھر آپ نے ایک حدیث سے عنوان کو ثابت کیا ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نماز عید کی ادائیگی کے بعد اپنا رخ پھیرتے اور لوگوں کے بالمقابل کھڑے ہوجاتے۔ [1]

علامہ ہیثمی نے یہ حدیث اس بات کا ثبوت ہے کہ عید کے موقع پر رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے منبر استعمال نہیں کیا، البتہ ابن حبان کی روایت میں ہے کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی سواری پر خطبہ ارشاد فرمایا [2] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی سواری پر بیٹھ کر خطبہ دیا جاسکتا ہے، عیدگاہ میں منبر لے جانا، مروانی سنت ہے چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ [3] اس روایت کے رجال کو ''صحیح کے رجال'' کہا ہے۔ عیدین کے متعلق معاملہ اسی طرح برقرار رہا حتی کہ میں ایک دفعہ مروان کے ہمراہ عیدگاہ گیا تو میں نے وہاں ایک منبر بنا ہوا دیکھا ہے جسے کثیر بن صلت نے تیار کیا تھا، مروان نماز پڑھنے سے قبل اس پر چڑھنے لگا تو میں نے اس کے کپڑے پکڑ کر نیچے کھینچنا چاہا لیکن وہ مجھ پر غالب آگیا اور منبر پر چڑھ کر نماز عید سے پہلے خطبہ دینے لگا، میں نے اسے کہا کہ تم لوگوں نے دینی معاملات کو تبدیل کر دیا ہے۔ [4] بہر حال عیدگاہ میں منبر لے جانا مسنون نہیں ہے اگر کسی مجبوری کی وجہ سے مسجد میں نماز عید پڑھنی پڑے تو سنت کی پاسداری کرتے ہوئے منبر کو استعمال نہ کیا جائے، منبر کے بغیر ہی خطبہ دیا جائے، البتہ سہارے کے لیے کسی چیز کو استعمال کیا جاسکتا ہے جیسا کہ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ کے وقت حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا سہارا لیا تھا، حدیث کے الفاظ ہیں: ''رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ سے پہلے اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھائی اور پھر سیدنا بلال رضی اللہ عنہ کا سہارا لے کر کھڑے ہوئے اور خطبہ دیا، تقویٰ کا حکم دیا اور اطاعت کرنے کی تلقین کی۔'' [5]

بہر حال عیدین کی نماز کھلے میدان میں ادا کی جائے اور خطبہ کے لیے منبر استعمال نہ کیا جائے، اگر کسی مجبوری کے پیش نظر مسجد میں نماز عید ادا کرنی پڑے تو بھی منبر استعمال نہ کیا جائے تاکہ سنت کی خلاف ورزی نہ ہو۔ (وا اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، العیدین: ۹۵٦۔

[2] الاحسان، ص: ٦۵، ج۷۔

[3] مجمع الزوائد، ص: ٦۰۵، ج۲۔

[4] صحیح بخاری، العیدین: ۹۵٦۔

[5] صحیح مسلم، العیدین: ۵۵۸۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث